اجازت دیتا ہو۔

انہوں نے کل افریقی چرچوں کی کانفرنس (AACC) اور افریقی خطے کی عالمی عیسائی طلبہ فیڈریشن کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اسمبلی کے مندوبین کو جدّوجہد کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ وہ افریقہ کو موجودہ بحران سے نجات دلانے کے لیے عملی سفارشات کے لیے آگے بڑھیں۔

(اے پی ایس بلیٹن)

ایشیا

ہندوستان: "مسلمان باپ اور بیٹا عیسائی مبلغ بن گئے"

کرسچین ہیرالڈ کی رپورٹ کے مطابق "ایک باپ اور اس کا بیٹا اپنا دین چھوڑ کر عیسائی مبلغ بن گئے ہیں، پہلے ذاکر حسین (یہ اس کا اصلی نام نہیں) نے اور پھر اس کے باپ نے یکے بعد دیگرے مسیحیت قبول کی اور ان دونوں کو اکھٹے بپتسمہ دیا گیا۔ ذاکر نے بتایا کہ "اس نے 1974 میں "اپریشن موبلائزیشن ٹیم" کی طرف سے فراہم کردہ پمفلٹوں کے مطالعے کے بعد پہلی دفعہ یسوع مسیح کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔ تجسس میں اضافہ ہونے پر اس نے عیسائی ریڈیو سننا شروع کیا۔ اور اسی کے ساتھ فیبا ریڈیو کے پیٹر سیموئیل اور دیگر عیسائی پروڈیوسروں کے ساتھ خط وکتابت شروع کردی۔ جولائی 1975ء میں میں نے اپنا دل خداوند کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا۔

پیٹر سیموئیل، ذاکر کے لیے باقاعدگی سے دعائیں کرتے رہے۔ ایک خط میں ذاکر نے پیٹر کو بتایا کہ اس کا باپ جو مُلّا ہے اور ایک مدرسے میں بچوں کو قرآن شریف پڑھاتا ہے۔ اسے جان سے مار دینے کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ صورت حال کے بارے میں دعا کرنے کے بعد پیٹر نے ذاکر کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے گھر پر ہی مقیم رہے اور اپنے عقیدے کی قیمت ادا کرے۔ اس کے بعد جو کچھ ہوا وہ حیران کن تھا۔ ذاکر نے بتایا کہ "میں ہر رات سونے سے پہلے بائیبل کی تلاوت کرتا۔ ایک رات جب میں بائیبل کو بند کر کے لیٹا ہی تھا کہ میں نے اپنے باپ کو کمرے میں آتے سنا۔ میں نے یوں ظاہر کیا کہ جیسے میں سو رہا ہوں۔ اس نے میری بائیبل اٹھائی۔ میں نے اپنے باپ کے ماہیت قلب کے لیے بڑی ہی دعا کی۔ اس وقت تک میرے باپ کو

صرف اتنا علم تھا کہ میں بائیبل کا مطلعہ کرتا ہوں۔ یسوع کے ساتھ میرے تعلق کے بارے میں اسے کچھ خبر نہ تھی۔ دو دن بعد میرے باپ نے مجھے بتایا کہ وہ "بائیبل کے مطالعے سے واقعی بہت لطف اندوز ہوا ہے" اس نے مجھ سے کہا کہ میں بائیبل کو مزید سمجھنے میں اس کی مدد کروں"

ذاکر کا باپ بالاخر عیسائی ہوگیا۔ اور انہیں فیبا کے لیے اردو پروگرام کے پروڈیوسر محترم اور جے ولسن نے بپتسمہ دیا۔ اس وقت ذاکر کا باپ ہندوستان کی قومی مشنری سوسائٹی میں مبلغ کی حیثیت سے سرگرم عمل ہے جبکہ ذاکر نے ہندوستان کے ایک بائیبل کالج سے مسیحی دینیات کی ڈگری حاصل کرلی ہے۔ اور وہ آزاد حیثیت سے تبلیغ کی خدمت انجام دے رہا ہے۔

انڈونیشیا

نئے تعلیمی سال میں نوآموز "ایس وی ڈی" کی ریکارڈ تعداد

انڈونیشیا میں "سوسائٹی آف ڈیوائن ورڈ (SOCIETY OF DIVINE WORD) نئے تعلیمی سال کا بہت اچھا آغاز ہوا ہے۔ مبتدی حضرات نے پہلے سال میں اتنی بڑی تعداد میں مشنریز میں داخلہ لیا کہ پہلے اس کی مثال نہیں ملتی۔ ان نوآموزوں کو پادریوں کے لیے دو مخصوص رہائش گاہوں میں رکھا گیا ہے۔ ایک رہائش گاہ تیمر میں اتمبوؤ کے بشپی حلقے میں نانوک کے مقام پر واقع ہے۔ یہاں 141 متبدی قیام کریں گے (ان میں 26 عمومی تربیت حاصل کریں گے) انہیں ایک استاد اور 4 مدد گاروں کی اعانت حاصل ہوگی۔ دوسری رہائش گاہ جاوا میں ملامگ کے بشپی حلقے میں باتو کے مقام پر ہے۔ یہاں پر نوآموزوں کی تعداد 18 ہے۔ جن کے لیے ایک استاد اور ایک مددگار فراہم کیا گیا ہے۔

اس سال 113 نوآموز نابوک میں اپنے پہلے سال کی تربیت مکمل کرنے کے بعد دوسرے سال کی تربیت کے لیے فلورز میں ایندمی کے بشپی حلقے میں لیڈانیرو کے مقام پر ایس سی ڈی کے مذہبی درسگاہ میں منتقل ہوگئے ہیں۔ جہاں وہ فلسفے کی تعلیم بھی شروع کریں گے۔

"ڈیوائن ورڈ" کی مشنریوں کے ممبران کی تعداد (1990ء کی فہرست کے مطابق) اس وقت 5648 ہے۔ ان میں سے 2132 ایشیا، 1612 یورپ، 1274 امریکہ، 339 افریقہ اور 339